الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ثناء اور دعائے استفتاح صرف پہلی رکعت میں ہی پڑھا جاتا ہے۔ جیسا کہ روایات میں اس کی وضاحت ملتی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ثناء یا دعائے استفتاح صرف پہلی رکعت میں ہی پڑھتے تھے۔ ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ؟ قَالَ أَقُولُ: «اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ» (سنن النسائی، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء فی الثلج، مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب، الطبعة الثانية، ١٩٨٦ء)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو اس وقت تھوڑی دیر خاموشی اختیار کرتے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے مابین خاموشی کے وقفہ میں کیا پڑھتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ پڑھتا ہوں:

«اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ»

(اس روایت کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔ (ایضا

اس روایت میں نماز شروع کرنے کے الفاظ اس بات کی دلیل ہیں کہ دعائے استفتاح صرف نماز کے آغاز میں پڑھی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی